جنگ

پشاور میں دن دیہاڑے سکھ تاجر کا قتل، ہنگامے احتجاج جلاؤ گھیراؤ

وزیر اعلیٰ ہاؤس کے سامنے دھرنا

2 ساتھی تاجر بھی زخمی، لیڈی ریڈنگ اسپتال منتقل، سکھ برادری اور تاجروں میں سخت اشتعال

پشاور ، کراچی(نمائندہ جنگ، اسٹاف رپورٹر)پشاور میں مسلح افراد نے بھرے بازار میں اندھادھند فائرنگ کرکے سکھ تاجر کو قتل کردیا، فائرنگ سے2سکھ تاجر زخمی بھی ہوگئے۔ پولیس رپورٹس کے مطابق بدھ کے روز ہشتنگری کے علاقے میں خوشحال بازار کی ایک مارکیٹ میں مسلح افراد نے محلہ چوگن شاہ ڈبگری کے سکھ تاجر جگمون سنگھ کی دکان میں گھس کر اندھادھند فائرنگ کردی جس سے جگمون سنگھ موقع پر ہلاک اور اس کے 2ساتھی تاجر پرام جیت سنگھ اور سمیت سنگھ زخمی ہوگئے جنہیں لیڈی ریڈنگ ہسپتال منتقل کردیا گیا۔ واقعے کے بعد پشاور کی سکھ برادری اور تاجروں میں سخت اشتعال پھیل گیا۔ مشتعل تاجروں وسکھوں کی طرف سے پشاور میں جگہ جگہ مظاہرے کرنے اور حکومت کے خلاف نعرہ بازی کے بعد فرنٹیئر کورہیڈ کوارٹرز قلعہ بالاحصار اورجناح پارک کے قریب جی ٹی روڈ پر ٹائر جلا کر روڈ کو آمدورفت کے لئے بند کردیا۔ مشتعل سکھوں نے وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا کے مشیر سورن سنگھ کی قیادت میں صوبائی اسمبلی کے سامنے بھی احتجاجی مظاہرہ کیا بعد میں مشتعل سکھوں نے وزیراعلیٰ ہاؤس کے سامنے احتجاج کرتے ہوئے دھرنا دیا۔ ادھروزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا پرویز خٹک نے ہشتنگری پھاٹک کے قریب ٹارگٹ کلنگ کے المناک واقعے میں سکھ تاجر کے قتل اورانکے دوساتھیوں کوزخمی کرنے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہاہے کہ یہ وزیرستان آپریشن کی آڑ میں ملک وقوم دشمن قوتوں کی گھناؤنی کوشش اور سازش ہے انہوں نے دہشت گردی کے اس واقعے کو قومی یکجہتی پر حملہ قرار دیتے ہوئے واضح کیا کہ اس کا اسی طرح سختی سے جواب بھی دیاجائے گا۔ پرویزخٹک نے مقتول سکھ تاجر کے ورثاء کیلئے 5 لاکھ اور دو زخمیوں کیلئے دو دولاکھ روپے کے معاوضے اور مالی امداد کا اعلان کرتے ہوئے ضلعی انتظامیہ کوفوری طور پر یہ رقم ورثاء تک پہنچانے کی ہدایت کی۔ ادھرجماعت اسلامی کے امیر سراج الحق نے پشاور میں سکھ برادری سے تعلق رکھنے والے تاجر کے قتل کی شدید مذمت کرتے ہوئے مطالبہ کیاہے کہ واقع میں ملوث مجرموں کو فی الفور گرفتار کرکے قرار واقعی سزا دی جائے۔ دریں اثناء متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے پشاورمیں مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک سکھ تاجر کی ہلاکت کے واقعہ کی شدیدمذمت کی ہے ۔اپنے ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ گزشتہ دنوں گوجرانوالہ میں احمدیوں کے گھروں پر حملے کرکے خاتون اوربچوں سمیت کئی افراد کوزندہ جلادیا گیاتھااوربدھ کو پشاورمیں مسلح افرادنے سکھ تاجروں پرفائرنگ کردی جس سے ایک تاجرہلاک ہوگیا۔رابطہ کمیٹی نے اس واقعہ کی شدیدمذمت کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ دنوں بھی ایک ایسے ہی واقعہ کے خلاف سکھ کمیونٹی نے پارلیمنٹ ہاؤس پراحتجاج کیاتھااوراب پھر یہ واقعہ رونماہواہے جس کے باعث سکھ کمیونٹی میں شدیداشتعال پایاجاتاہے۔ رابطہ کمیٹی نے مطالبہ کیا کہ پشاورمیں سکھ تاجر کے قاتلوں کو گرفتار کیاجائے۔رابطہ کمیٹی نے مقتول تاجرکے لواحقین سے دلی تعزیت اورہمدردی کااظہار کیا۔